

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 2022

برجہ فقہ

سوال نمبر ۱

جنس نمبر ۱۔ مذکورہ بالا عبارت پر عربی  
لغاً کتر ترجمہ کریں

الجواب

عبارت

وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْبَسَ فِي صَلَاتِهِ إِيمَانًا أَوْ سَاهَةً  
يَطْلَعُ صَلَاتُهُ خِلَافَ الشَّافِعِ رَحْمَةُ اللَّهِ فِي الظَّاهِرِ  
وَالنَّيَّازِ وَمَنْزَعُهُ الْخَيْرُ الْمَعْرُوفُ . وَلَنَا قَوْلُهُ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّا هَلَاكُنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ  
مِنْ قِلَافِ النَّاسِ وَأَنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّهْلِيلُ  
وَقُرْآنُ الْقُرْآنِ وَمَا دَوَاهُ مَحْمُولٌ عَلَى رَفْعِ الْإِثْمِ

ترجمہ

اور جس نے نماز میں عمد یا سہوا بارت  
کی تو اسکی نماز باطل ہو جائے گی خطا اور  
نسیان میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اختلاف  
کیا ہے اور انکی دلیل حدیث معرووفہ ہے  
اور ہمدانی دلیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ  
بشک ہمدانی، نماز لوگوں سے ذرا سے حلام کی  
بھی صلاحت میں نہیں آگئی کیونکہ وہ تسبیح تہلیل  
قرأت و قرآن کا نام ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ  
کی پیش کردہ روایت گناہ الثا نے پر محمول ہے  
احناف کی دلیل

احناف کی دلیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کا یہ قول ہے ان ہلاکنا ہذا لا یصلح فیہا شئ  
من قِلَافِ النَّاسِ وَأَنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّهْلِيلُ وَقُرْآنُ الْقُرْآنِ



شوافح کی دلیل

شوافح کی دلیل یہ حدیث

مشہور ہے رفع عن، ام، الماء والنسيان

سوال نمبر 2

جنس الفاج

الجواب

احناف کہتے ہیں کہ ماء مستعمل سے

نایا کی دور نہ ہوگی، انکی دلیل امام محمد اور امام

رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ ماء مستعمل پاک

ہے پاک کرنے والا نہیں ہے کیونکہ اگر کسی جنس میں

کوئی پاک جنس مل جائے تو وہ پاک ہی ہوگی

یعنی نجاست اس کو واجب نہیں ہوگی مگر وہ

قریب سے قائم مقام ہونے کے سبب اسکی ہفت

بدل جائے گی کہ ماء مستعمل پاک ہے لیکن پاک

کرنے والا نہیں ہے یعنی اس سے پاک حاصل نہیں

ہوگی

امام صاحب کی بیان کردہ دوسری

روایت یہ ہے کہ اگر پانی غسل جزا سے کیا گیا تو

وہ نجس ہوگا اس لئے کہ اس سے نجاست کو دور

کیا گیا ہے اور یہی امام ابو سنی کا قول ہے

امام شافعی اور امام مالک

رحمہما اللہ تعالیٰ کا مذہب

یہ ہے کہ ماء مستعمل طایر بھی اور طہور بھی ہے

ان کی دلیل طہور وہ ہے جو غیر کو ایک مرتبہ پاک

کرنے کے بعد دوسری بار بھی پاک کر دے

کیونکہ پانی کو اللہ تعالیٰ نے طہور بنا دیا ہے جب



تک اس میں نجاست نہ ملے تو وہ ناپاک نہیں ہوگا

امام زفر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنے سے استعمال ہو تو وہ پانی طہور اور اگر نہ وضو سے استعمال ہو تو وہ طہور ہوگا نہ کہ مطہر کیونکہ درحقیقت عضو پانی ہوگا لیکن حکماً نجس ہوگا اس لئے اس سے وضو کر کے دور کیا گیا ہے

ماء مستعمل کی تعریف اور اس کا حکم  
اگر پانی چیز مثلاً غلہ سبزی، کپڑا وغیرہ دھوئے کیلئے کوئی پاک پانی استعمال کیا جائے تو وہ پانی ماء مستعمل ہونے کی صورت میں بالاتفاق پاک ہوگا اور یہ صورت متفقہ ہے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ماء مستعمل طہر ہے مطہر نہیں خواہ اس کا استعمال کرنے والا با وضو ہو یا نہ وضو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل وضو سے استدلال کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کا پانی ہے اب کرام اپنے چہروں پر ملتے تھے

شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ  
ہاں مذہب یہ ہے کہ اس طرح کا ماء مستعمل نجس اور ناپاک ہے چاہے نجاست حقیقی اسے ازالے کی خاطر استعمال کیا جائے یا نجاست حکمی کیلئے استعمال کیا جائے انہی دلیل سے پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدایت گرام ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ نہی پاک صلی اللہ علیہ وسلم



نہ کھڑے ہوں پانی میں بیٹاب نہ کرنے سے  
 منع فرمایا ہے اور غسل حنا بت سے بھی منع  
 کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نجاست حقیقہ  
 پانی کو ناپاک کر دیتی ہے  
 عبارت تری و تراحد۔

آلہ پانی کہ  
 استعمال کرنیوالا شخص پہلے سے با وضو ہے  
 تو اسکا استعمال کیا ہو یا نہی طایر بھی مطہر بھی ہوگا  
 اور یہی امام زفر کا قول ہے

سوال نمبر (3)

الجواب

جزء الف

عبارت قال وَأَوَّلُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ إِذَا  
 غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَآخِرُ وَقْتِهَا مَا لَمْ يَخْبِ الشَّفَقُ  
 ترجمہ

فرمایا کہ مغرب اول وقت اس وقت  
 تک ہے جب آفتاب غروب ہو جائے  
 اور مغرب کا آخر وقت شفق سے غائب ہونے  
 تک ہے

امام شافعی کا قول

امام شافعی کے

نزدیک، شفق سرخی کو کہتے ہیں

امام اعظم ابو حنیفہ کا قول

امام صاحب کے

نزدیک، شفق وہ ہے جو بعد از سرخی آسمان  
 کے کناروں پر پھلتی ہے



2022

فقہ

پاکستان

ہما جیسے ا کا قول

ہما جیسے ا سے نزدیک، شفق

سرخ، کو کہتے ہیں

شفق کی تعریف

(ج)

شفق وہ ہے

جو بحر از سرخ، جو آسمان کے کنارے یا کناروں پر

پھلتی ہے

سوال نمبر 4

الجواب

① غریب عظیم

غریب عظیم وہ بڑا الہ ہے جس کے ایک کنارے میں نجاست گرنے سے دوسرے کنارے سے حرکت پیدا نہ ہو تو اس سے وضو کرنا جائز ہے کیونکہ عدم حرکت کی وجہ سے دوسرے کنارہ نجس نہیں ہوگا

②

و موت ما لیس له نفس سائلة فی الماء  
اگر

پانی میں گر کر مرنے والے جانور کا خون نہ پیے  
تو وہ پانی پاک ہے کیونکہ بہنے والا خون ناپاک  
ہے بہنے والا خون پانی کو ناپاک کر دیتا ہے  
جو اس جانور میں نہیں

③ والنبہ فرض فی التیسیم = تیسیم میں نیت کرنا

فرض ہے اور لفظ تیسیم لغت میں قصور و ارادہ کو کہا جاتا ہے  
ارادہ دوسرا نام نیت ہے اور نیت کے بغیر تیسیم نہیں ہوگا

(4)

اقل الحیض ثلاثۃ ايام ولیالیہا وما نقص  
من ذالک فهو استاضة

حیض، کہ کمر از کمر مورت تین

دن ہے اور تین راتیں ہیں اور جو اس سے کمر ہو وہ

استہاضہ ہے کیونکہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا ہے

کہ کنواری یا شادہ شدہ عورت کیلئے حیض کہ مورت

تین دن اور تین راتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ

مورت دس دن اور دس راتیں ہیں

(5)

ولايجوز المسح لهما وجب عليه الغسل

جسٹ

یا واجب غسل فرماتا ہے اس کیلئے موزوں پر مسح کرنا

جائز نہیں ہے کیونکہ وہ تو کسی طرح غسل جنابت

تکرار نہیں لہذا موزے اتارنے میں کوئی حرج نہیں

«ب»

واجبات نماز میں سے ہر حرف دومع دلیل

دکر کریں الجواب

① الحمد بڑھنا

نماز میں سورت فاتحہ بڑھنا

واجب ہے اس بغیر نماز بڑھنا صحیح نہیں ہے

دلیل

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ

کے بغیر نماز نہیں ہوگی

(2)

امام سے پیچھے مقتدی کا خاموش رہنا

امام جب قراۃ بلند یا آہستہ آواز سے کرے تو



اس وقت مقتدی کا خاموش رہنا واجب ہے  
دلیل

نبی پاکؐ نے فرمایا کہ مقتدی امام کے  
بیمہ قرأت نہ کرے اس لئے کہ امام کسی قرأت  
مقتدی کسی قرأت یہ

سوال نمبر 1  
جز (ج)

الجواب

(1) اگر کسی شخص کو

نماز میں احث سبقت کر جائے

(2) اگر کسی شخص نے نماز میں جارت کسی تو نماز فاسد  
ہو جائے گی

(3) اگر مصلیٰ نے بغیر عزاء کے کھٹکھٹا دیا

تو نماز فاسد ہو جائے گی

(4) اگر کسی شخص نے لقمہ طلب کیا تو مصلیٰ نے

اپنی نماز ہی میں لقمہ دیا تو اس کی نماز  
فاسد ہو جائے گی

کا

اگر امام نے قرآن سے دیکھ کر قرأت کر  
تو امام صاحب کے نزدیک نماز فاسد ہو جائے  
گی

جز (ج)

وجہات نماز

(1) الحمد بڑھنا: سورۃ فاتحہ کی قرأت واجب ہے

دلیل

رسول پاکؐ نے فرمایا سورۃ فاتحہ بغیر نماز نہ ہوگی

Day: **M T W T F S**

Date:     **20**

② قرأت میں مقتدی کا خاموش رہنا:

امام جب قرأت کر رہے بلند آواز سے پڑھتا ہے  
اس وقت مقتدی خاموش رہے گا

ولیل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے امام کے  
سمجھے قرأت نہ کیا کرو کیونکہ امام کی قرأت ہی  
تمہاری قرأت ہے